بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون

فتاویٰ حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

مولانا حضرت عبد القادر حصاری

جلد اوّل

[illegible]

شیخ الحدیث محمد یوسف

[illegible]

جمع و ترتیب

[illegible]

[illegible]

ناشر

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فتاوی حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

محقق العصر حضرت مولانا عبد القادر حصاری رحمہ اللہ

جلد اول

کاوش و پیشکش

شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ

بانی دار الحدیث راجووال اوکاڑہ

جمع و ترتیب

حضرت مولانا ابراہیم خلیل رحمہ اللہ

آف حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ

ناشر

عبد اللطیف ربانی مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ مچھلی منڈی بالمقابل جلال دین ہسپتال

اردو بازار، لاہور

نام کتاب .... فتاویٰ حصاریہ ومقالات علمیہ

نام مصنف .... محقق العصر حضرت مولانا عبدالقادر حصاری رحمہ اللہ

کاوش وکوشش .... شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف (راجووال)

نام مرتب .... مولانا ابراہیم خلیل حجرہ شاہ مقیم

طبع اول 2012ء

مطبع .... العربیہ پرانی انارکلی لاہور

قیمت مکمل سیٹ .... سات ہزار روپے

251015

تعداد 600

ح ص ۱ ۔ ف

ناشر

مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ، مچھلی منڈی بالمقابل جلال الدین ہسپتال، اردو بازار، لاہور

042-37321823 - 0301-4227379

خارج عن الاسلام جانتی ہے۔ اس لیے مبتدعین ان کو بدنام کرتے ہیں۔ لیکن حق پسند، منصف مزاج، حق و باطل میں امتیاز کرنے والے حق کو قبول کرتے اور باطل کو چھوڑ دیتے ہیں۔ صرف عوام کالانعام اور علماء سوء اہل عناد حق کے خلاف ہو کر الحاد و کجروی پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور باطل کی حمایت میں بد عنوانیوں اور غلط بیانیوں سے کام لے کر اشتعال پیدا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے شر سے بچائے، آمین۔

مذہب "اہل حدیث" منصوص نام ہے: امت محمدیہ میں جو بہتر(۷۲) فرقے اور ان کی شاخیں ہیں، ان سب کے نام اختراعی ہیں۔ حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، جہمیہ، شیعہ، مرزائی وغیرہ سب اسی قبیل سے ہیں۔ لیکن تہتروں فرقہ جو ایک ہے جس کو شارع کی طرف سے ناجیہ قرار دیا گیا ہے، اس کا نام نصی ہے۔ اول اہل سنت ہے۔ قیل ومن اهل السنة والجماعة قال النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم ما انا علیه الیوم واصحابی (ملل ونحل مصری ص-۵) وفی روایة ان الناس کانوا فی حیوة النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم اهل سنة۔ (منتخب کنزالعمال برحاشیہ مسند احمد جلد-۵، ص-۲۴۰) یعنی "صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! اہل سنت والجماعت کون لوگ ہیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر آج کے دن ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں لوگ اہل سنت تھے۔"

منتخب کنزالعمال جلد-۶، ص-۳۱۵ میں ہے: قیل لعلی من اهل السنة قال المتمسکون بما سنه اللّٰہ لهم ورسوله وان قلوا یعنی "حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اہل سنت کون ہو ہوتے ہیں تو فرمایا امیرالمومنین نے کہ جو اللہ اور رسول کی سنت کے تمسک کرنے والے لوگ ہیں۔ اگرچہ وہ تھوڑے ہوں۔" (منقول از اربعین محمدی)

مقلدین حنفیہ کی معتبر کتاب تکملہ بحر الرائق جلد-۸، ص-۸۲ میں ہے: وفی خبر عبداللّٰہ بن عمر عن النبی صلی اللّٰہ علیه وسلم قال من کان علی السنة والجماعة استجاب اللّٰہ دعاهٔ یعنی "عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اہل سنت والجماعت ہے، اس کی اللہ دعا قبول کرتا ہے۔"

امام محمد بن سیرین تابعی فرماتے ہیں: فینظر الی اهل السنة فیوخذ حدیثهم وینظر الی اهل البدع فلا یئوخذوا۔ (صحیح مسلم جلد-۱، ص-۱۱) یعنی "اہل سنت کی حدیث قبول

کی جائے اور بدعتیوں کی نہ لی جائے۔" ان تصریحات سے ثابت ہوا کہ عہد نبوی اور عہد صحابہ اور عہد تابعین میں اہل سنت ایک مذہب تھا۔ تقلید چہارم صدی میں پیدا ہوئی ہے۔ اس لیے مقلدین کا وجود ان زمانوں میں نہ تھا۔ یہ سب بعد کی پیداوار ہیں جو اہل سنت کے علاوہ ہیں۔ اہل سنت ایک جماعت ہے اور مقلدین مذاہب اربعہ کے قائل ہیں۔ غرض یہ کہ "اہل سنت" منصوص نام ہے۔

دوسرا نام اس کے مترادف اہل حدیث ہے۔ جیسا کہ صواعق الہیہ ص-۲۸ میں ہے: قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیامة جاء اصحاب الحدیث مابین یدی اللّٰہ ومعھم المحابر فیقال لھم انتم اصحاب الحدیث کنتم تصلون علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ادخلوا الجنة یعنی "آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے اہل حدیث آئیں گے اور ان کے ساتھ دواتیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو فرمائے گا کہ تم لوگ اہلحدیث ہو جو نبی ﷺ پر درود پڑھا کرتے تھے (یعنی پڑھتے لکھتے وقت' نام سنتے وقت اور دیگر مسنون جگہ) جاؤ جنت میں چلے جاؤ۔" اس سے درود کی عظمت ثابت ہوئی لیکن جو مسنون ہے اور مسنون جگہ پڑھا جائے۔ نہ اہل بدعت کا درود کیونکہ وہ خود اور ان کا درود مردود ہے۔ اسی واسطے اس حدیث میں اہل حدیث کی خصوصیت ہے۔

نیز مذہب اہلحدیث عہد نبوی میں ثابت ہوا۔ حدیث میں وارد ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا لا تزال طائفة من امتی منصورین (وفی روایة علی الحق) لا یضرھم من خالفھم حتی تقوم الساعة یعنی "میری امت میں سے ایک طائفہ حق پر رہے گا۔ بے عزتی کرنے والے لوگ ان کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔" اس حدیث سے ایک گروہ کا حق پر ہونا ثابت ہوا تو اس کا نام کیا ہے؟ ائمہ محدثین کی شہادت درج ذیل ہے جو مخالفین کے نزدیک بھی معتبر ہیں۔

امام ابوحنیفہ صاحب کے شاگرد عبداللہ بن مبارک جو اپنے زمانہ میں اعلم تھے اور عظیم الشان تابعی تھے۔ سنہ-۱۱۸ھ میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ فرماتے ہیں ھم عندی اصحاب الحدیث "وہ گروہ میرے نزدیک اہل حدیث ہے۔"

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ جو چاروں اماموں میں مشہور ہیں وہ فرماتے ہیں ان لم یکونوا اصحاب الحدیث فلا ادری من ھم۔ یعنی "اگر اس طائفہ سے مراد اہلحدیث نہیں تو میں

نہیں جانتا کہ پھر یہ کون سا گروہ مراد ہے۔" اسی طرح یزید بن ہارون نے بیان فرمایا ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ کے استاد امام علی بن مدینی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ھم اصحاب الحدیث۔ "وہ فرقہ اہلحدیث ہے" خود امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں یعنی "اصحاب الحدیث۔"

محمد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضور ﷺ کو خواب میں دیکھا اور سوال کیا کہ تہتر(۷۳) فرقوں میں سے ناجی فرقہ کون ہے؟ تو فرمایا انتم یا اصحاب الحدیث۔ یعنی "اے اہلحدیثو! وہ تمہارا گروہ ہے۔" حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ہم کو وصیت کی۔ فرمایا ان توسع لکم فی المجلس وان نفھمکم الحدیث فانکم خلوفنا واھل الحدیث بعدنا۔ "کہ مجلس میں ہم تمہارے لیے فراخی کریں اور حدیث تم کو سمجھائیں۔ کیونکہ تم ہمارے خلیفہ ہو اور ہمارے بعد اہلحدیث ہو۔"

یہ تمام روایات رسالہ شرف اصحاب الحدیث مؤلفہ امام خطیب بغدادی میں ہیں۔ ان دلائل سے واضح ہو گیا کہ گروہ قائم علی الحق اہل حدیث ہے اور یہ ان کا عملی نام ہے۔

قدامت مذہب اہل حدیث!: فتح الباری میں ہے قال القاضی عیاض اراد احمد اھل السنۃ ومن یعتقد مذھب اھل الحدیث۔ یعنی "امام احمد کی مراد وہ لوگ ہیں جو مذہب اہل حدیث کا اعتقاد رکھتے ہیں۔"

قاضی عیاض نے فیاض بدعتی کی ناک کاٹ دی کہ اہل حدیث مذہبی عنوان تھا' اسلامی تعلیم کی ڈگری کا نام نہ تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: وکان یقول اھل الحدیث فی کل زمان کالصحابۃ فی زمانھم وکان یقول اذا رایت صاحب الحدیث فکانی رایت احدا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (میزان کبریٰ جلد۱' ص۴۹) یعنی "اہلحدیث ہر زمانہ میں مثل صحابہ کرام کے ہیں' اپنے زمانہ میں جب میں کسی اہلحدیث کو دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں گویا نبی ﷺ کا صحابی دیکھ لیتا ہوں۔"

میزان کبریٰ ص۴۸ میں ہے: کان ابوبکر بن عیاش یقول اھل الحدیث فی کل زمان۔ یعنی "امام ابوبکر بن عیاش فرماتے ہیں اہل حدیث ہر زمانہ میں موجود ہیں۔"

امام ابن تیمیہ منہاج السنۃ جلد۱' ص۲۴۰ میں ایک کلام میں لکھتے ہیں: من اصحاب